

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ مع محصول ۳ روپیہ ۔ قیمت سالیانہ مع محصول ۳ روپیہ

نمبر ۱۹ ۔ جلد ۹ ۔ لودیانہ ۱۲ مئی ۱۸۸۱ء ۔ قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

قندھار کے افغان انگریزی فوج کے چلے آنے سے جامہ میں پھولے نہیں سماتے = ایوب خان نے اپنا ایک سفیر بخارا میں روسی امداد کے واسطے روانہ کیا ہے = شاہ ایران نے عبد الرحمان خان کو لکھا ہے کہ تمہارے حق میں بہتر یہ ہے کہ قندھار ایوب خان کو دیدو = وزیریوں نے جب دیکھا کہ انگریزی فوج ہماری زراعت کو تباہ کر دیگی فوراً اطاعت قبول کر لی = فرانس کی فوج ٹیونس کے علاقہ جات پر قبضہ کرتی جاتی ہے = یونان کے جنگی وزیر نے استعفا دیدیا ہے = الجیریا میں فرانس کے برخلاف بغاوت کا شعلہ اٹھا ہے = شاہ عباس سخت بیمار ہیں = نجف میں سفیہ کا بہت زور ہے = روس نے یونان سے انکار کر دیا ہے کہ ہم روم کے مقابلہ کے واسطے تمکو امداد نہیں دے سکتے ہیں = امیر کابل آجکل اپنی فوج کی بڑی خاطر داری کر رہے ہیں = خبر ہے کہ عربوں نے مکہ کو لوٹ لیا ہے = بخارا کی پختہ چار دیواری روسیوں نے بنالی ہے = ملک البانیا سلطان روم سے باغی ہو گیا ہے = پرنس آف ویلز صاحب بہادر جو تحایف ہندوستان سے لیگئے تھے وے سب برلن کی نمائشگاہ میں گئے = معلوم نہیں کہ کس واسطے سلطان روم نے اپنی بحری و بری فوجوں کو تیار رہنے کا حکم دیا ہے = یونان میں ایک نیا قانون جاری ہوا ہے جسکا مطلب یہہ ہے کہ جنگ کیوقت ہر ایک مرد کو فوجی کام دینا پڑیگا = خدیو مصر نے حکم جاری کیا ہے کہ ہماری سلطنت کے اندر کوئی اخبار نویس سلطان روم کی نسبت طعن و تشنیع کا کلمہ تحریر نکرے = روم اور یونان ہنوز جنگی تیاریوں میں مصروف ہیں = باشندگان بیکانیر نے مہاراجہ صاحب کی شکایت گورنمنٹ ہند کے سامنے پیش کی ہے = علاقہ مارواڑ میں آجکل سخت وارداتیں عمل میں آ رہی ہیں = امرتسر کے جیلخانہ سے ایک مجرم جسکو پھانسی کا حکم سنایا گیا تھا دیوار پھاند کر بھاگ گیا = حضور نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب گرما کے واسطے شملہ پر پہونچ گئے ہیں = کشمیر میں انگریزی ڈاکخانہ کھل گیا ہے = کانپور میں آتشزدگی سے مہاجنوں کا بیس ہزار روپیہ کا مال و اسباب جل گیا = عثمانی اخبار میں لکھا ہے کہ اگر یونان نے جنگ پر بڑا ہی زور دیا تو سلطنت روم سے تمام یونانیوں کو نکال دیا جائیگا = گورنمنٹ ہند نے امیر کابل سے وعدہ کیا ہے کہ اگر قندھار کیواسطے تمکو توپوں کی ضرورت ہوگی تو دیجاوینگی = ایوب خان کی نسبت سیول اینڈ ملٹری کا نامہ نگار بیان کرتا ہے کہ وہ ضرور اگست تک قندھار پر حملہ کریگا = ارل لیکنفیلڈ صاحب مرحوم کی جگہہ سر نارتھ کوٹ صاحب بہادر مقرر ہوئے ہیں = جلال آباد کے گرد نواح میں اب کوئی چوری بھی نہیں کرتا ہے = علی مسجد میں امیر کابل کی فوج رہتی ہے = افغانستان میں اب بلا روک ٹوک قافلے آتے جاتے ہیں = چین نے روس سے دریافت کیا ہے کہ یونان سے روم جنگ کرے تو آپ کسکے طرفدار رہینگے =

نورافشاں

— ہم اپنے عیسائی بھائیوں کو ترغیب دیتے ہیں کہ جو اشتہار اخبار ہذا کے آخری صفحہ پر درج ہوا ہے اسکو مطالعہ کرکے توجہ فرماویں۔ کلیسیا کی ترقی کے لئے خود انتظامی اور ولایتی کلیسیاؤں سے آزادگی حاصل کرنا ضروری ہے۔ اُمید ہے کہ پنجاب کے عیسائیوں میں سے کسی صاحب کو انعام مشتہرہ ملینگے +

— شملہ سے جو خبر بذریعہ تار برقی مورخہ ۸ مئی آئی ہے اس سے معلوم ہوا کہ مہم واقعہ علاقہ وزیری سے کنگرام کو جو منزل سابقہ سے ساڑھے تین میل کے فاصلہ پر ہے مقیم ہوئی۔ کسیقدر فوج نے وادی بدیس جاکر قلعجات فرقہ گرزخیل و ناناخیل کو جلا دیا ہے۔ دوسرے روز وادی تنگی کے نذرخیل و احمدخیل نے اطاعت انگریزی قبول کی۔ انکو یہہ خوف تھا کہ شاید ہمارے مکانات وغیرہ بھی پھونکدئے جائیں +

— جدہ سے خبر آئی ہے کہ چند عربی قوموں نے خاص مکہ پر چڑھکر اسکو لوٹ لیا ہے۔ سلسلہ ڈاک کا مسدود ہے اور یہہ بھی خبر ہے کہ ہندوستانیوں کا ایک قافلہ لٹ گیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ عرب کے اقوام دین اسلام سے کسیقدر پھرے ہوئے ہیں۔ یا شاید جاہل بدوی کو خبر نہیں کہ اہل قریش نے اسلام کو قبول کیا تھا۔ خیر یہہ ہمارا گمان ہو مگر یہہ تو صاف ظاہر ہے کہ سلطان روم کا اختیار ہر جگہہ تنزل پذیر ہے۔ ادھر قوم خود سرکشی پر کمربستہ ہے۔ ادھر دمشق کے جنوبی اطراف میں غدر مچا ہے اور یہاں مرکز اسلام میں یہہ کیفیت انکا ہوا خرابی کر رہا ہے۔ بقول شخصے کہ چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی +

— پنجاب نیٹو چرچ کونسل کی رپوٹ سالانہ جلدہ زبان انگریزی میں ہمارے پاس پہونچی جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ممبران کونسل مذکور سرگرمی کے ساتھ خداوند کے کام میں مشغول ہو رہے ہیں۔ چند کاغذات مضامین دلچسپ مجلس موصوف میں سنائے گئے مگر خاص خوبی مجلس میں جناب پادری۔ ای۔ ایچ۔ بکرسٹس صاحب کی تشریف لانیکی تھی۔ صاحب ممدوح مشہور و نامور شاعر ہیں جو کہ ولایت سے انگریز ہندوستانی کلیسیاؤں کی ملاقات کے لئے ۳ ماہ کے لئے تشریف رکھتے تھے۔ انکی تقریر نہایت پرمضمون اور دلکش تھی اور یقین ہے کہ اُنسے صاحبان مجلس کو روحانی نعمتیں حاصل ہوئیں +

— پیرس سے بذریعہ تار خبر مورخہ ۱۰ مئی خبر ہے کہ فرانس کی فوج ٹیونس کے علاقہ میں پیش قدمی کر رہی ہے اور اگرچہ اہل فرانس وعدہ کرتے ہیں کہ ہماری پیش قدمی سوائے اہل کرومیر کو سزا دینے کی اور کچھہ مدعا و مطلب نہیں ہے۔ مگر تو بھی چند اخبارات فرانس ترغیب دیتے ہیں کہ ضرور شہر ٹیونس کو لینا چاہئے۔ سلطان روم و شاہ ٹیونس گورنمنٹ فرانس کے سامنے دوہائی مچاتے ہیں کہ یہہ تمہاری جنگی کارروائی ٹیونس کی حدود میں غیر واجب ہے مگر یہہ یاد رہے کہ جب چوہا بلی کے دہن میں آجاتا ہے تو بلی کب چاہتی ہے کہ میں اسکو چھوڑ دوں +

— ایک مختصر رسالہ درباب حفظان صحت لکھنؤ کے مشن پریس سے انگریزی زبان میں شایع ہوا ہے جس سے فایدہ خاص و عام متصور ہے مضامین رسالہ مذکور میں مندرجہ ذیل ترتیب وار ہیں۔ یعنے کھانا۔ قسم۔ مقدار۔ وقت۔ پانی۔ تالاب۔ چاہ۔ دریا۔ پنگھٹ غسل۔ وقت۔ تاثیر پانی۔ ہواخوری۔ نشوونما۔ وقت۔ جگہہ۔ عادتات گرم و سرد و تر و خشک وغیرہ وغیرہ باتوں کا بیان ہے۔ اگر یہہ رسالہ عوام کو پسند آوے تو زبان فارسی و اُردو و ہندی میں چھپ سکتا ہے +

— امریکن بائبل سوسائٹی ریکارڈ سے خبر ہے کہ کارخانہ سوسائٹی مذکور کا جو شہر نیویارک واقع ملک امریکہ میں جاری ہے اسقدر دخانی کلیں رکھتا ہے کہ روزمرہ چھہ ہزار کتابیں چھپکر تیار ہوتی ہیں۔ خیال کرنے کی بات ہے کہ فی منٹ ایک پوری بائبل اور ۳ پوری انجیل چھپتی ہیں۔ اور یہہ کلیں کبھی بند نہیں ہوتی ہیں۔ وہ لوگ اس بات پر غور کریں جو کہ اپنی جہالت و تعصب سے کہتے ہیں کہ دین عیسوی امریکہ میں تنزل کی حالت پر ہے +

— لارڈ بیکنسفیلڈ کو آخری وقت میں کچھہ عرصہ تک سرسام رہا مگر موت کے آنے سے چند لمحے پیشتر ہوش میں آئے اور یہہ کلمات زبان سے نکالے کہ میں مغلوب ہوں۔ اور بستر پر سے اُٹھنے کی کوشش کری مگر فوراً ہی گرکر مر گئے۔ یقیناً آگے ایسے کلمات اُنہوں نے کبھی نہیں نکالے تھے۔ اے پڑھنے والے شاید تونے کبھی خیال نکیا ہوگا کہ میں کبھی مغلوب ہو جاؤں مگر یاد رکھو کہ تیرا ایک دشمن ہے جو تجھہ سے نہایت زورآور ہے اور شاید اُسکے ہاتھہ میں آکر تو کہیگا کہ ہائے میں مغلوب ہوگیا۔ مبارک وہ ہے کہ جو اُسپر ایمان لاتا ہے جسنے موت کو شکست دی اور آسمان پر زندہ ہے +

— تار برقی مورخہ ۱۰ مئی سنہ ۸۱ء سے خبر ہے کہ ہوس آف کامنس نے یہہ ٹھہرایا ہے کہ ارل بیکنسفیلڈ کی یادگاری کے لئے ویسٹ منسٹر ابی کے اندر مینار بنایا جاوے۔ ہوس آف لارڈس نے بھی تجویز مندرجہ بالا کو منظور کیا ہے +

بقیہ کیمیا کا بیان

گوشت میں دو چیزیں ہیں ریشہ اور چربی اور چربی میں ہیڈروجن اور کاربن ہی قلی نے جب دونوں چیزیں کھینچ لیں تو حرف ریشہ رہجاتا ہی= قلی کس کام آتی ہی= اس سے صابون بنتا ہی کہ یہہ چربی سے محبت رکھتا ہی اور دونوں کے ملنے سے صابون بنتا ہی اور صابون کا کام یہہ ہی کہ کپڑے سے چکنا داغ چھوڑاتا ہی= صابون تو خوب بکتا ہی کیونکہ چکنائی دور کرتا ہی+

اگر زرا قلی کپڑے پر پڑتا تو جلا دیتا کیونکہ روئی وغیرہ میں کاربن بہت ہی تو چربی کے ملانے سے اسکی حدت اتنی کم ہوجاتی ہی کہ کپڑوں کو جلا نہیں سکتا اور داغ چھوڑاتا ہی= آگے آپنے پوٹاش کا ذکر کیا لیکن یہہ نہ فرمایا کہ کہاں سے ہاتھ آتا ہی+

نباتات میں ہوتا ہی اور اُسکی راکھ میں پایا جاتا ہی مگر خالص نہیں اور کوئی معدنی چیزوں کے ساتھ ملا رہتا ہی اور پتھر اور ارتھ یعنے کھات میں رہتا ہی اور انہیں سے نباتات کھینچلیتی ہیں= اور بھی اُس سے کوئی کام نکلتا ہی= سنگ چقماق جسے انگریزی میں فلنٹ کہتے ہیں جب اس سے ملے اور دونوں پگھلائے جاویں تو شیشہ بنتا ہی= فلنٹ تو کہدر ہی اس سے ایسی شفاف چیز کیونکر بنتی ہی= یہہ کچھ تعجب کی بات نہیں کیونکہ اور چیزوں سے بھی ملی ہی جیسے سیرک آسڈ اور تانبے سے بھی شفاف قلم بنتی ہی+

سوڈا جو قلی میں گنا جاتا ہی سو کہاں سے آتا ہی= سمندر سے کہ اسکے نمک میں رہتا ہی کیونکہ سمندر کا نمک خود سوڈا ہی ایک آسڈ کے ساتھ ملا ہوا اور دریا شور کی نباتات کی راکھ سے حاصل ہوتا ہی جیسے پوٹاش زمین کی نباتات کی راکھ سے نکلتا ہی= وہ آسڈ کون ہی جسکے ساتھ ملا ہوا رہتا ہی= سور ہیڈرک آسڈ جسکا ذکر آگے ہوگا= سوڈا کی کیا خاصیت ہی= اسکی خاصیت پوٹاس کی خاصیت سے ملتی ہوئی ہی نوسادر کیا چیز ہی جسکو اَمونیا کہتے ہیں اور اسکی خاصیت کیا ہی= یہہ قلی خالص جب کھلا رہے تو گاس ہوکر اڑجاتا ہی اور گاس کی حالت پر رہتا ہی اسلئے اسکو والاٹل کہتے ہیں یعنی قلی پرندہ آپنے جو نام گاسوں کے ذکر کئے اُن میں تو اسکا بیان نہ تھا کیا یہہ کوئی اور گاس ہی+ اسمیں ایک حصہ نیٹروجن ہی اور چار حصے ہیڈروجن اور یہہ دونوں جب کسی آسڈ سے ملیں تو آمونیا بنتا ہی= نوسادر قلم میں گنا جاتا ہی= جتنی چیزیں قلی اور آسڈ کی وے قلم ہی کہلاتی ہیں اور انگریزی زبان میں سالٹ کہتے ہیں= یہہ گاس کہاں سے ہاتھ آتا ہی= نوسادر میں بہت رہتا ہی اور تمام جانوروں میں رہتا ہی خصوصاً سینگ میں اور بہت ہرن کے سینگوں میں اور مُردوں کے سڑنے سے یہہ گاس نکلتا ہی اور بدبو کا سبب یہی ہی+

گیارھویں گفتگو

تینوں قلی کا تو بیان ہوا اب کچھ ارتھ یعنے خاک کا بیان کیجئے= اسکی یہہ خاصیت ہی کہ جلتی نہیں کیونکہ آکسیجن سے بھری ہی= آکسیجن سے تو خود شعلہ پیدا ہوتا ہی= ہاں ہر چیز میں جب آکسیجن جاوے تب اسکی گرمی شعلے میں ظاہر ہوتی ہی اور یہہ تو آکسیجن سے بھری ہی اور زیادہ لے نہیں سکتی اسی سبب سے نہیں جلتی= ارتھ کوئی قسم میں منقسم ہوئی ہی= چار قسم میں لیکن سوا اسکے بھی کچھ اقسام ہیں جو ان چاروں سے نہیں ہیں= وے چاروں کون ہیں= پہلی قسم فلنٹ یعنی سنگ چقماق اور دوسری الومین یعنے چکنی مٹی تیسری لیم یعنی چونا چوتھی ماگنیشا جسکا ہندی نام نہیں ان اقسام میں اکثر جواہر اور مٹی شامل ہیں= کیا جواہرات بھی انہیں داخل ہیں= ہاں ہر کوئی جواہر دو سے کوئی تین سے مرکب ہی= یہہ تو عجیب ہی کہ ایسی شفاف چیز خاک سے مرکب ہو+

عجیب تو ہی لیکن آگے ہی اسکا بیان ہوا ہی کہ سوڈا اور فلنٹ کے ملنے سے شیشہ بنتا ہی تو ممکن ہی کہ اسی طرح سب جواہرات بنتے ہونگے مگر نہیں معلوم کہ کب اور کسطرح تیار ہوتے ہیں جواہرات اقسام طرح کے رنگ کے ہوتے ہیں اسکا کیا سبب ہی= کسی میں تو کچھ آکسیڈ فلز کا ہی اس سبب سے رنگین ہوتا ہی اور کسی میں سے رنگ آجاتا ہی پر یہہ ابھی تمہاری سمجھ میں نہ آویگا کیونکہ یہہ اور ہی علم پر موقوف ہی= فلنٹ کی خاصیت کیا ہی ایک تو ظاہر ہی کہ ضرب سے فلز کی آگ نکلتی ہی+

ہاں اور جتنے جواہر میں فلنٹ ہی اُس سے بھی آگ نکلتی ہی اور دوسری خاصیت یہہ ہی کہ پانی میں گھلتا نہیں اور اصل میں سارے پہاڑ اسی سے بنتے ہیں کہ اُنپر مینہہ اثر نہیں کرتا- خالص فلنٹ کا رنگ سفید ہی اور چکنی مٹی سے جب ملایا جاتا ہی تو اُس سے چینی کے برتن بنتے ہیں جسطرح پوٹاش کے ملنے سے شیشہ بنتا ہی= الومین کی کیا خاصیت ہی= یہہ ٹھیکری اور چکنی مٹی کا مادہ ہی اور ان دونوں کی خاصیتیں ظاہر ہیں= اسکی اور شرح کیجئے پانی اسمیں سے راہ نہیں پاتا اور جہاں کہیں چشمہ ہو وہاں الومین بھی ہی کہ وہ پانی کو جذب ہونے سے روکتا ہی اور اگر پالو ہوتا تو اکثر فلنٹ سے بنتا ہی تو یقین ہی کہ پانی گھس جاتا+

میں نے دیکھا ہی کہ اچھی چینی بھی کچھ شفاف ہوتی ہی ہاں اگر خوب جلائی جاوے تو قریب شیشے کے ہوجاتی ہی=

باقی آئندہ

مراسلات

بقیہ قرآن کی عدم ضرورت نمبر ۱۳

چہارم از روئے امور متعلقہ آئندہ

دوزخ ـ مرقس ۹: ۴۳ زندگی میں ٹنڈا داخل ہونا تیرے لئے اس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ رکھتے ہوئے جہنم کے بیچ اس آگ میں جو کبھی نہیں بجھتی ڈالا جائے ـ جہاں اُنکا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی اور دیکھو لوقا ۱۶: ۲۳ سے ۲۹ تک ـ یوحنا ۳: ۱۸ جو اُسپر ایمان نہیں لاتا ہے اُسکے واسطے سزا کا حکم ہو چکا ـ متی ۲۵: ۴۱ ـ تب وہ بائیں طرف والوں سے بھی کہیگا اے ملعونو میرے سامنے سے اُس ہمیشہ کی آگ میں جاؤ جو شیطان اور اُسکے فرشتوں کے لئے تیار کی گئی ہے ـ مکاشفات ۲۱: ۸ پر ڈرنیوالوں اور بے ایمانوں اور نفرتیوں اور خونیوں اور حرامکاروں اور جادوگروں اور بت پرستوں اور سارے جھوٹھوں کا حصہ اسی جھیل میں ہوگا جو آگ اور گندھک سے جلتی یہہ دوسری موت ہے +

دوزخ ـ سورہ نسا رکوع ۶ آیت ۵۵ اور دوزخ بس ہے جلتی آگ ـ سورہ کہف رکوع ۴ آیت ۲۹ ہمنے رکھی ہے گنہگاروں کیواسطے آگ جو گھیر رہی ہے اُنکو اُسکی قناتیں اور اگر فریاد کرینگے تو ملیگا پانی جیسے پیپ بھون ڈالے مونہہ کو ـ کیا بُرا پینا ہے اور کیا بُرا آرام ـ سورہ جن رکوع ۲ اور جو کوئی حکم نہ مانے اللہ کا اور اُسکے رسول کا سو اُسکے لئے آگ ہے دوزخ کی ـ رہا کریں اُس میں ہمیشہ ـ سورہ یونس رکوع ۵ آیت ۵۲ پھر کہینگے گنہگاروں کو چکھو عذاب ہمیشگی کا وہی بدلا ملتے ہو جو کچھ کماتے تھے پھر سورہ حجر رکوع ۳ آیت ۴۳ و ۴۴ اور دوزخ پر وعدہ ہے اُن سب کا اُسکے سات دروازے ہیں ہر دروازہ کو اُنمیں ایک فرقہ بٹ رہا ہے +

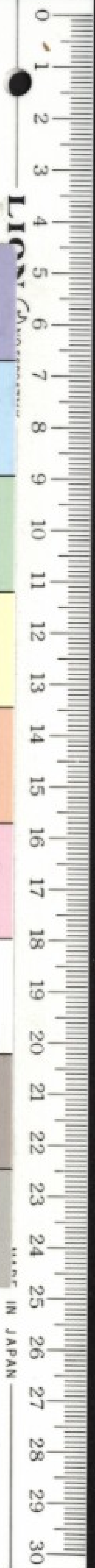
پس ظاہر ہے کہ اِس تعلیم کے لئے بھی قرآن کی ضرورت نہ تھی ـ قرآن میں صرف اُن پُرانی رائج باتوں کا اندراج وقوع میں آیا ہے ـ یاد رہے کہ سوائے اُن باتوں کے جو قرآن میں بائبل اور احادیث یہود اور قصص فارسیان اور کتب جعلی سے لی گئی ہیں اور روایتیں ہیں جو اُن لوگوں کی روایتوں سے نکالی گئی ہیں اور یہہ بات بھلی بات کو قائم کرتی کہ حضرت محمد نے جتنے جتائے اور سُنے سُنائے بیان قرآن میں درج کئے چنانچہ ہم ایک روایت کا نشاں ذکر سنائے دیتے ہیں ـ بہت اسلئے نہیں کہ ہماری غرض روایتوں کی روایت سے نہیں ہے قبر میں مُردوں کی آزمائش کی بابت محمدیوں کا یہہ روایتی قصہ ہے کہ جب مُردہ قبر میں رکھا جاتا ہے تو دو فرشتے سیاہ رنگ اور زرد نیلی آنکھ کے بنام منکر و نکیر اُسکے پاس آجاتے ہیں یہہ دونوں مُردہ کو حکم دیتے ہیں کہ سیدھا بیٹھ اور پھر اُسکے ایمان کی آزمائش کرتے ہیں اگر وہ ٹھیک جواب دیوے تو اُسکو آرام سے پڑا رہنے دیتے ہیں اور وہ بہشت کی ہوا سے ترو تازہ کیا جاتا ہے اگر نہیں تو لوہے کے ہتھوڑے اُسکی کنپٹیوں پر مارتے ہیں اور وہ ایسی آواز سے چلاتا ہے کہ مشرق سے مغرب تک سوائے آدمی اور جنات کے اور سب کو سنائی دیتا ہے تب وے لاش پر مٹی ڈال دیتے ہیں اور قیامت تک ننانوے اژدہے اُسکو ڈنک مارا کرتے ہیں اور ایک ایک اژدہے کے سات سات سر ہیں ـ سیل صاحب مترجم قرآن انگریزی کہتے ہیں کہ یہہ قصہ یہودیوں سے لیا ہے جنمیں یہہ باتیں قدیم سے مانی جاتی ہیں اُنکا خیال ہے کہ موت کا فرشتہ اگر قبر پر بیٹھتا ہے تو روح فوراً جسم میں داخل ہوتی ہے اور اُسکو پاؤں پر کھڑا کرتی ہے تب وہ اُسکو آزماتے ہیں اور ایک زنجیر سے جو آدھی لوہے اور آدھی آگ کی ہے اُسے مارتے ہیں پہلے اور دوسرے صدمہ سے ہڈیاں ادھر اُدھر اُڑ جاتی ہیں اور تیسرا صدمہ جسم کو خاک کر دیتا ہے اور پھر وہ قبر میں پڑا رہتا ہے ـ ترجمہ قرآن صفحہ ۱۴۵ ـ اِس بیان سے بھی ظاہر ہے کہ نہ صرف قرآن ہی فضول ہے بلکہ حدیثوں کا بھی یہہ ہی حال ہے ـ دیکھو اے ناظرین جن لوگوں کو اپنی طرف سے ہدایت کرنے آئے اُن ہی سے سیکھ کر اُنہیں کو سکھلانے لگے بیشک ایسے علم اور ایسی تعلیم کی ہرگز ضرورت نہ تھی جسمیں اور لوگوں کی تعلیموں اور بیانوں کا صرف انتخابی مجموعہ ہے ـ اور جبحال کہ قرآن کی عدم ضرورت ایسی تصریح ہے تو بائبل جو اصلی قدیمی اور الہامی کتاب ہے کیوں نہ مانیں اے برادران اہل اسلام اس کمترین کی عرض کا خیال رکھنا ـ حق تعالیٰ آپ سبھوں کو حق پر لاوے +

راقم

جی ـ ایل ـ ٹھاکرداس از گوجرانوالہ

دنیا کو پیار مت کرو

خدا اور انسان کے تین بڑے دشمن ہیں یعنے شیطان جسم اور دنیا فریب دینیوالی دنیا آسائش پذیر جسم اور لالچی وہ شیطان ایک ایسی سلطنت ہے کہ جسکے ماتحت شریر رہنا پسند کرتے اور جسکی حکومت کو بسر و چشم قبول کر لیتے ہیں ـ اِن دوزخ کے لیجانیوالے تینوں کا جوا اُنکی گردن پر بھاری معلوم نہیں ہوتا ـ خواہ کیسا ہی بڑا نقصان یا کیسی بُری شکل کیوں نہ ہو لیکن اگر یہہ حکم دیں تو فی الفور مان لیتی ہے ترقی کرے ہرچند کہ بالعوض سخت لعنت



اور شرم برداشت کرنی کیوں نہ ہو۔ کوئی مشکل کوئی خطرناک
مہم یا کیسی ہی غیر مغلوب رکاوٹ کیوں نہ ہو لیکن اِن حکم کی
دریا اور فوراً شروع کیجاتی ہیں جنمیں عزت نیکنامی آرام بلکہ
جانکا بھی نقصان کیوں نہ ہو۔ اگر دنیا مانگے تو یہہ فانی آدمی
حقیقی پیاری چیزوں کو اُسکے لیے پامال کرتا ہے۔ اگر جسم
کہے تو انسان اپنے آپکو دنیا کی شہوت و جسم کی بُری
خواہشوں کے یوں ماتحت کر دیتا ہے کہ گویا اُنکی حد اور انتہا
ہی نہیں ہے یہانتک کہ اکثر اوقات جان اور روح بھی گناہ
اور بیوقوفی کے اُلجھاؤ میں یوں پھنس جاتی ہیں کہ خدا کی
قدرت کاملہ کے سوائے اُنکے بچاؤ کی کوئی صورت نظر نہیں
آتی۔ اگر شیطان دولت کی لالچ یا خود پسندی اور فریب کے
الفاظ کی ترغیب دے تو روح کے گرنے سے بچانے کی
کوئی قدرتی حد نہیں ہے۔ گنہگار ہو رہے ہیں کوئی ایسا چوڑا
یا گہرا گڑھا نہیں ہے جسکو پھاند کر وہ اپنی موت اور بربادی
خود ہی حاصل نکرنی چاہے اُسکو معلوم بھی ہو کہ گناہ کی
مزدوری موت ہے یہہ کچھ مبالغہ کی بات نہیں ہے پس خدا نے
اپنے بندوں کے اِن طاقت ور دشمنوں کو دیکھکر اپنی پدرانہ
شفقت اور کامل مہربانی سے یہہ کلمہ ہدایت فرمایا ہے کہ دنیا
کو پیار نہ کرو جسکے معنی بالفرور دنیا کی ترغیب شہوت نفسانی
خواہش دولت عزت فایدہ درجہ اور عام دستور کی محبت ہے
یعنی دنیا کو ان معنوں میں پیار کرنا اور اُسکی چیزوں پر دل
لگانا اُن طاقتوں اور نوے کا جو کہ خدا نے اپنے جلال
کے لیے ہمکو بخشی بیجا استعمال کرنا ہے۔ دنیاوی فایدوں کی
تلاش میں غرقاب ہونا اِن ظاہری چند روزہ چیزوں کو دیکھکر
اپنے ابدی فایدوں سے آنکھیں بند کرنا اور اُن چیزوں کی
قدر کو جو کہ پوشیدہ پر ابدی اور روح کی تسلی بخش ہیں اپنے
سے چھپا لینا ہے اور ایسا کرنا ہم فانی بندوں کے عمدہ خیالات
کے بالکل ناقابل ہے۔ یا دوسرے الفاظ میں دنیا کے دستور

کے مطابقت جھوٹ خون ناپاکی سبت توڑنا کفر اور ایسے
اور گناہوں کی مشابہت سے اپنی غیر فانی روح کو خطرے
میں ڈالنا ہے۔ فی الجملہ گویا خدا کا دشمن ہونا ہے۔ خوف کی جا ہے
کون خدا کا دشمن ہونا پسند کرتا ہے۔ کون چاہتا ہے کہ خدا کا
قہر اُسپر بھڑکے سچ ہے کہ دنیا کی دوستی خدا کی دشمنی ہے۔
اِس سبب سے ہمکو دنیا کے داغوں سے مبترا رہنے اور
نہ اُسکو نہ اُسکی چیزوں کے پیار کرنے کا حکم ہے چنانچہ پولوس
یوحنا فرماتا ہے کہ اگر کوئی دنیا کو پیار کرے تو باپ کی محبت
اُسمیں نہیں ہے۔ ایک اور جگہہ لکھا ہے کہ یقین ہے وہ شخص جو
کہ آدمی پر بھروسا اور اپنے زور بازو پر اعتبار کرے جسکا
دل خدا سے برگشتہ ہے۔ پس ظاہر ہے کہ جسم یا انسان پر
اعتبار کرنا خدا اور قدرت پر بھروسا کرنے کے برخلاف ہے۔
چنانچہ مسیح خود فرماتا ہے کہ تم خدا اور شیطان کے نوکر نہیں
ہو سکتے۔ یا تو ایک کو پیار کرو اور دوسرے سے نفرت
یا ایک کو قبول کرو اور دوسرے کو چھوڑ دو عجب بیوقوفی
ہے کہ ایک کشتی جسکی تمام رسیں زنجیریں وغیرہ کنارے پر
ہوں اور ناخدا کا ارادہ ہو کہ انمیں سے ایک کو بھی چھوڑنا
نہ ہو تو پھر بھی وہ کشتی دوسری طرف چلے۔ ایسی حالت میں
خدا صاف حکم دیتا ہے کہ ہوشیار ہو۔ وہ فرماتا ہے کہ ہوشیار
ہو مبادا کہ تمہارا دل متوالا پن اور دنیا کے فکروں سے
اِسقدر لد جائے کہ موت کا دن اچانک تمپر آ جاوے۔
کیونکہ موت پھندے کی طرح تمام روئے زمین پر آ جاتی ہے
اِسواسطے ہمیشہ ہوشیار اور دعا مانگتے رہو کہ تم آنیوالی
چیزوں سے بچکر روز حشر میں ابن آدم کی عدالت کے تخت
کے روبرو کھڑے ہونے کے لایق ہو سکو جس معنی
میں خدا نے دنیا کا پیار منع فرمایا ہے وہ یہہ ہے کہ شیطان
کے مرید ہو کر نہ صرف اپنی بلکہ اوروں کی بربادی کا باعث
ہونا ہے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ ایک گناہ بہت سی نیکی کو برباد کرتا

ہے اس لیے جب کہ گنہگار تجھے ترغیب دیں تو اُنکی
نہ سن ❋

آپ اِس بات کو تو تسلیم کرینگے کہ ہماری ذات میں بہت
ایسی صفات ہیں جنکے سبب یہہ حکم کہ دنیا کو پیار مت
کرو ضرور ہے اگر ذرہ بھی غور کریں تو معلوم ہو جائیگا کہ ہم
سب کے سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے ہیں۔ جب گناہ
دنیا میں آیا تو اُسکے ساتھ موت بھی آئی ہم نے نہ صرف
زندہ پانی کے سوتے کو چھوڑا ہے بلکہ اپنے لیے ایک
ٹوٹا پھوٹا تالاب بنایا کہ جسمیں پانی ٹھہر سکتا ہی نہیں۔
دنیا میں کوئی بھی گناہ سے خالی نہیں۔ دنیا کی آزمایش
شیطان کے مکر ہمارے دل کے فریب وہی ہمارے
بُرے خیالات کی زور آوری ہماری طبیعت کا نیکی کی
نسبت بدی سے میلان اور سب سے بڑھکر بڑا نمونہ
جو کہ اکثر ہمارے روبرو ہے یہہ سب ملکر ہمیں خدا کیطرف سے
کھینچ لیتی ہیں پس یہہ حکم کہ دنیا کو پیار مت کرو ہمارے
اِس جہان اور اُس جہان کے فایدہ اور بہبودگی کے لیے
ضرور ہے۔ لیکن سب سے بڑا اور خاص سبب یہہ ہے کہ ہم
خدا اور شیطان کے ہو نہیں سکتے دنیا اور مسیح ایک
دوسرے کے برخلاف ہیں۔ اِس جہان کے سلطان
اور سلامتی کے شاہزادہ کی کیا مطابقت۔ چنانچہ مسیح
خود فرماتا ہے کہ اِس جہان کا شاہ آتا ہے اور مجھمیں اُسکی کوئی
چیز نہیں میری سلطنت اِس دنیا کی نہیں۔ لوگونکے مسیح
کو پیار نہ کرنے کا ایک سبب یہہ بھی ہے کہ اِس جہان کے
بادشاہ نے لوگونکے دلکی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے مبادا
کہ مسیح کی جلالی انجیل کی روشنی جو کہ خدا کی صورت ہے اُن
تک پہونچے یقیناً کوئی شخص اپنی عقل کی حالت سلیم میں
خدا اور اُسکے مسیح کو نکالکر دنیا کی محبت کو اپنے دل میں جگہہ
نہ دیگا۔ کیونکہ دنیا سے ہماری تسلی نہیں ہو سکتی۔ کیا فایدہ

ہو کہ انسان سب کچھ حاصل کرے اور اپنی جان کھو دے اگر بالفرض دنیا میں ہمیں تسلی بھی ملے تو کیا فایدہ یہہ تو صرف چند روزہ ہے اور ہمکو کچھ فایدہ نہیں ہو سکتا۔ یہہ تو ہمارا جاودانی وطن نہیں ہے ہم تو اپنے آبا و اجداد کی مانند یہاں مسافر ہیں۔ چنانچہ ایک غریب اپنے دلکے خیالات کو یوں ظاہر کرتا ہے +

مسافر ہوں میاں دنیا میں کیا میرا ٹھکانا ہے +
بسیرا چند روزہ ہے پر آخر گھر کو جانا ہے
بھروسا کیا کروں دنیا کی چیزوں پر میں اے یارو۔
مجھے تو شب گذارنی ہے کہ سب چھوڑ جانا ہے
عمر جوں جوں گذرتی ہے میں ہوں نزدیک تر گھر کے۔
میرا گھر آسماں ہے۔ وہاں پہ جا آرام پانا ہے
خفیف اب چل قدم آگے بڑھا بس انتظاری میں۔
مسیحا خود کھڑا ہے اسکے قدموں تک ہی جانا ہے

چنانچہ فانی دنیا کا حال دیکھکر خداوند خود فرماتا ہے کہ مال اپنے لئے دنیا میں جمع نکرو جہانکہ کیڑا اور مورچہ خراب کرتا اور جہاں چور سیندھ دیکر چراتے ہیں بلکہ مال اپنے لئے آسمان پر جمع کرو جہانکہ کیڑا اور مورچہ خراب نہیں کرتا اور جہاں چور سیندھ دیکر نہیں چراتا۔ کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہے وہیں تمہارا دل بھی ہے +

عزیزو کیا اب بھی تم ایسی عمدہ نصیحت نمونہ اور دلیل کو نکر خدا کے حکم کے برخلاف اس دنیا کو پیار کروگے۔ یاد رکھو کہ ہر ایک مسیح کا دوست ہے یا دشمن۔ سوچو کہ تم کیا ہو دنیا سے دل اُٹھاؤ اسکی چیزیں جلد گزر جانے والی ہیں۔ دنیا کی کاروبار میں ہوشیار ہونا واجب ہے پر مسیح کی اپنی ساری طاقت سے خدمت کرنا شرط ہے۔ مسیح نے خود فرمایا کہ جو میرے ساتھ نہیں وہ میرے برخلاف ہے۔ ذرہ غور کرو کہ مسیح نے تمہارے لئے کیا کیا۔ اب زندگی اور موت برکت اور لعنت تمہارے روبرو ہے تم کسکو پیار اور پسند کروگے۔ اب وقت ہے + شعر

دانش یہی ہے اے نادانو کل کی دیریاست کرو۔
موت نزدیک ہے سچ تم جانو کل کی دیریاست کرو

تمہاری صرف ایک روح ہے اُسکو کھو دو اور سب کچھ ضایع ہو جائیگا۔ ایک زندگی ہے اور وہ بھی گذرتی جاتی ہے۔ روح ایک ہے اور بہشت ایک اب توبہ کرو اپنے کاموں سے فی الفور باز آؤ اور فانی دنیا کو پیار مت کرو۔ اور ابدی سفر کو اپنے پر ست لو +

محمد حنیف

منقولات

تقیہ مسیحی دین آخرالزمان اور سارے آدمیونکے لئے ہے

پہلی بات یہہ ہے کہ مسیحی دین خدا کا دین ہے۔ یہہ کسی انسان کا ایجاد کیا ہوا نہیں ہے۔ اس دین کی ابتدا اُسوقت ہوئی جب ہمارے پہلے ماں باپ آدم اور حوا پیدا اور گنہگار ہوئے ہیں بغیر پس و پیش کے ہم کہہ سکتے ہیں کہ اُسکا شروع حق تعالیٰ کی ازلی مصلحت میں تھا جسکا ظہور درجہ بدرجہ پرانے وثیقہ کے نوشتوں میں ہوا اور نئے وثیقہ کے دنوں میں مسیح اور اُنکے رسولوں کی معرفت کامل طور سے ظاہر کیا گیا یہہ صرف سب سے قدیمی ہی نہیں پر صرف یہی اکیلا الہی مذہب ہے جو سب سے اول اور سب سے آخر تک قایم و باقی رہیگا اور اس سبب سے کہ یہہ سب سے پہلے ہے ضرور خدا کا دین ہے اور اس لئے کہ یہہ خدا کا دین ہے کبھی نیست و نابود نہ ہوگا۔ قریب چار ہزار برس سے جلالی تاج اسکے سر پر رکھا ہے۔ مسیحی دین کا یہہ دعویٰ ہے کہ سارے آدمی اُسپر ایمان لائیں کیونکہ اُسکی سچائی کے ثبوت کے لئے عقلی اور الہامی دلیلیں موجود ہیں +

یہہ سب روشن ضمیر اور عاقل انسان کی تحقیق سے دریغ نہیں کرتا یہہ ہر قسم کے غصہ تعصب وسواس زور و ظلم اور جنگی قوت سے برطرف ہوکر عالم فاضلوں کی تحقیقات کو طلب کرتا ہے یہہ جہالت کے ہر فریب سے کنارہ کش ہوکر صاحب فہیم کی تفتیش چاہتا ہے۔ بے دینی کے مذہبوں نے اُسپر ہزار ہا بار حملہ کیا ہے پر وہ اتنک بے جنبش قایم و برقرار ہے کسی اور دین پر اسطرح کی دلیریاں کبھی نہیں ہوئی اپنی سچائی اور اپنی خوبی کے سبب ہر زمانہ ہر ایک ملک میں اُسنے اپنے الہی ہونے کے دعویٰ کو کامل طور سے ثابت کیا ہے جسطرح مسیحی دین اپنی اصل میں اُسیطرح اپنی غرض و مقصود میں الہی ہے۔ وہ خدا کی طرف سے آتا اور خدا ہی کی طرف مایل ہوتا ہے۔ وہ ہماری ہم جنس مخلوق کو بہشت میں پہنچانے کے لئے کوشش کرتا ہے۔ اسکی اول غرض خدا کا جلال ظاہر کرتا ہے اور اُسکا بڑا مقصد انسان کو سرفراز و ممتاز کرنا ہے یہہ گنہگار اور سرکش دنیا میں آتا ہے یہہ اُن لوگونکے پاس آتا ہے جو اپنے خالق و مالک کے ساتھ جنگ جوئی کر رہے ہیں۔ یہہ انسان کو شیر کی صورت و خاصیت میں پاتا اور اُسکو بھیڑ کے بچے کی خاصیت سے تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے یہہ باغی لوگوں کے پاس صلاح و سلامتی کی انجیل لاتا ہے یہہ انسان کا ملاپ پہلے خدا سے اور پھر آپسمیں کرایا چاہتا ہے۔ مسیحی دین کی اول سے آخر تک یہی غرض ہے کہ وہ گناہ موت اور دکھ

کے لئے ایک پختہ علاج ہو۔ یہہ دین نجات رسان سچائی کا کامل نظام ہے جو خدا ہمارے خالق بچانیوالے اور پاک کرنے والے کی طرف سے نکلا ہے یہہ حقیقتوں۔ تعلیم قانون وعدوں دھمکیوں وسیلوں کارپردازی اور تاثیرات کا ایک کامل نظام ہے جو انسان کو پریشان حالی سے سرفراز کرنے کے لئے مقصود ہے یہی انسان کو آسمانی جلال بقا اور مبارکبادی کے لائق بناتا ہے۔ مسیحی دین ایک پاک روحانی خدا اور بہشت کو ظاہر کرکے پاک و روحانی پرستش طلب کرتا ہے یہہ آدمی کو پاک بنا کے خوش وقت بنانیکی کوشش کرتا ہے اور کہتا ہے کہ تم پاک بنو جیسا خدا پاک ہے یہہ اپنی غرض و مطلب کو انسانی قوت فوج تلوار اور توپ کے وسیلے سے نہیں پر روح کی تلوار او خدا کی سچائی سے پورا کرتا ہے۔ یہہ صرف اپنی اخلاقی اور روحانی قوت سے فتح پاتا ہے۔ اسکی لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں پر خدا کی ... سے قلعوں کے ڈھادینے پر قادر ہیں۔ وہ کون سا روشن ضمیر اور عاقل انسان ہے جسنے کتاب مقدس کو پڑھکر معلوم نہیں کیا کہ مسیحی دین کی غرض یہی ہے کہ وہ ایک کامل علاج کا نظام بنے۔ کون صاف دل تواریخ پڑھنے والا انکار کریگا کہ یہہ انجیل جو صلیب پر پوری ہوئی اور یروشلم سے نکلکر غیر قوموں کو سُنائی گئی اسکا برابر یہی دعویٰ رہا ہے کہ میں خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہوں۔ اُسنے بےشمار روک ٹوک کے برخلاف عجیب فتح پائی۔ اُسنے کروڑہا آدمیوں کی تعظیم و پرستش حاصل کی ہے۔ کونسا قدیم یا جدید دین مسیحی دین کے دعوے کو رد کر سکتا کہ وہ الٰہی دین نہیں ہے دنیا کے مذہبوں میں سے کون اسکا مقابلہ کر سکتا ہے کیا قرآن کا نفسانی اور جنگ جو دین مسیحی دین کا سامنا کریگا یا ہنود چین کا دین اسکی برابری کریگا۔ قدیم بت پرستوں کے دین جنکے بےشمار معبود تھے اب کہاں ہیں۔ زمانے گذرے کہ وہ زمین کے اندر دفن ہو چکے ہیں۔ دنیا کے سارے مذہبوں کی نسبت جو جاتے رہے اور جواب موجود ہیں ہم سچائی کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ انمیں سے ایک بھی مسیحی دین کی برابری نہیں کرسکتا ہے۔ خدا کی طرف سے صرف ایک ہی دین آیا ہے وہی سب سے پہلا ہے وہی سب سے آخر تک قایم و باقی رہیگا۔ اسکی ایک حد انسان کا گنہگار ہونا ہے اور دوسری حد بہشت کا پھر حاصل کرنا ہے۔ ہر ایک منصف و صاف دل آدمی مذکور بیان سے معلوم کریگا کہ خدا کا دین سب جگہہ سُنایا جائیگا اور اسلیئے ضرور ہے کہ اسکی منادی سارے بنی آدم کے آگے کیجائے +

باقی آیندہ

اخبارات تار برقی

لنڈن۔ ۳۰ اپریل۔ اخبار مارننگ پوسٹ میں ایک فقرہ طبع ہوا کہ سر اسٹافرڈ نارتھ کوٹ بجائے ارل بکنگھملڈ سرگروہ فرقہ کنسرویٹو مقرر ہوئے +

الجیرز۔ ۲۰ اپریل فرانسیسی فوج نے مقام خیف واقع ٹونس پر بلا کسی مخالفت کے قبضہ کیا۔

شملہ ۲۹۔ اپریل لفٹنٹ کرنیل فیر کنٹونمنٹ مجسٹریٹ فیض آباد کی ملازمت محکمہ فوجی میں منتقل ہوئے۔ ریورنڈ ودیان ولیم کنسمین محکمہ بنگال میں جونیر چپلین مقرر ہوئے۔ مسٹر ہیتھ اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کوہستان ناگا میں اسسٹنٹ پولیٹکل افسر ہوئے لفٹنٹ کرنیل ڈبلیو ہل بنگلور میں سول اور سشن جج مقرر ہوئے۔ میجر مالیش بنگلور میونسپل کمیشن کے مجسٹریٹ اور پریسیڈنٹ مقرر ہوئے۔ لفٹنٹ کرنیل گول بجائے لفٹنٹ کرنیل ڈبلیو ہل کے قایم مقام کام کرینگے لفٹنٹ کرنیل اینڈرسن محکمہ پالیٹکل میسور کے ملازمت گورنمنٹ بمبئی کے سپرد ہوئی۔ چند افسران مذکورہ ذیل کو رخصت فرلو ملی۔ لفٹنٹ کرنیل راس چودھویں بنگال لانسر کو ایک سال اور ۱۸۲ دن۔ کرنیل بارٹر ایضاً۔ میجر لوگان۔ ساتویں دیسی پلٹن پیادگان ایک سال۔ لفٹنٹ دیس ہزارا کوہی توپخانہ کو دو سال رخصت ملی۔

لودیانہ

۹ مئی کی صبح کو جناب مسٹر وکیفیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لودیانہ کوہ کسولی سے یہاں تشریف لائے۔ ۱۰ مئی کو قبل از دوپہر اپنے عہدہ کا چارج جناب مسٹر ٹلک صاحب قایم مقام ڈپٹی کمشنر بہادر سے لیا مگر بسبب پھر پانچ ماہ کی رخصت گورنمنٹ پنجاب سے بذریعہ تار برقی حاصل کی اور پھر اپنے عہدہ کا چارج مسٹر ٹلک صاحب بہادر کو دیدیا۔ اور صبح کی ریل میں صاحب ممدوح کوہ کسولی کو تشریف لیگئے۔ اُسی شام کو شہر کے رئیس وغیرہ صاحبان صاحب موصوف کی ملاقات کیواسطے گئے تھے ہر ایک کی ملاقات ہوئی +

سننے میں آیا ہے کہ میلہ رکھہ گذشتہ کی بابت جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر دریافت کرتے ہیں کہ اِس میلہ میں شراب خوری حد سے زیادہ اور ناچ بصرف زر کثیر اہل علم نے کیوں کرایا ہے۔ اگر یہہ سچ ہے تو بڑی خوشی کی بات ہے کہ بعض علم والے جو اپنے آپکو مہذب اور تعلیم یافتہ قرار دیتے ہیں اسطرح شراب خوری کریں اور بیرونجات سے بڑی بڑی رقمیں خرچ کرکے طوائفان کو بلاویں اُسکا انسداد ہو کیونکہ یہہ دونوں امور تعلیم یافتوں سے

کوسوں دور ہیں۔ کہتے ہیں کہ دو تین آدمی تو جو شراب در
پا کے بڑے ہی شایق ہیں تمام رات جنگل ہی میں اوندھے
مونہہ پڑے رہے۔ افسوس +

ہم تعجب کرتے ہیں کہ جب ہمارے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر
تو خانگیوں و کسبیوں کو شہر کے گلی کوچوں سے نکالکر
ایک طرف آباد کریں اور بعض اہل عملہ طوائفان کو بیرونجات
سے بلوا کر تہذیب کو برباد کریں۔ اس رقم میں تجارت
بیرونی کی ترقی ہمیں زیادہ پسند ہے +

ہفتہ گذشتہ میں جو ایک کشمیرن کنوے میں گری
تھی بالزام خودکشی اُسکو ایک سال کی قید ہوئی +

سنیچر کے روز ایک شخص کو بعلت اغوا علی بازو عورت
دو سال کی قید ہوئی تھی۔ جس عورت کے باعث مجرم
قید ہوا تھا وہ عورت بھی متصل پھاٹک ریلوے کنوے
میں کود پڑی اوپر سے اُسکا خاوند بھی کودا اور عورت
مذکور کو نکالا اور بالزام خودکشی اب وہ عورت بھی
حوالات میں ہے +

آئینہ قرآن

اب عنقریب آئینہ قرآن چھپنی شروع ہوگی اسلئے شایقین
آئینہ قرآن کو اطلاع دیجاتی ہے کہ جن جن صاحبان کو
مطلوب ہو بہت جلد درخواست اپنی بھیجدیں تاکہ نام
نامی اُنکا درج فہرست خریداران آئینہ قرآن کیا جاوے اور
بعد ہو جانے تیار ارسال خدمت ہو فقط

اشتہار

واضح ہو کہ اُن دو اشخاص کو جو ایک عمدہ رسالہ یا مضمون

درس زبان اُردو میں اس قسم کا تیار کریں جو شمالی ہند کی
ہندوستانی کلیسیاؤں کو اپنے پاسٹروں کی پرورش کرنے
اور اپنی کلیسیا کے سارے اخراجات کا بار اُٹھانے میں
زیادہ ترقی و تقویت پہچانے کے قابل ہو دو صلے عطا کئے
جائینگے اُس کتاب کو جسکا رسالہ یا درس اول ٹھہرے یکصد
روپیہ کا اور دوئم کو پچاس روپیہ کا صلہ مرحمت کیا جائیگا +
چاہئے کہ رسالہ یا درس مذکورہ کی صاف نقل کیجاوے اور اُسپر
کاتب اپنا فرضی نام اور ہمراہ اُسکے ایک لفافہ کے اندر اپنا فرضی
و اصلی دو نام ملفوف کرکے ماہ دسمبر ۱۸۹۱ء کی پہلی تاریخ یا اُسکے
قبل لکھنؤ و ٹینس کے مرتب کے نام پر روانہ کر دیوے۔ بعد
دست یابی رسالجات اُنکے امتحان کے لئے قابل لوگوں کی ایک
کمیٹی قایم کیجائیگی اور جسقدر جلد ممکن ہو صلہ عطا کیجائینگے +
لازم ہے کہ درس مذکورہ میں پانچ ہزار الفاظ سے زاید نہوں
اور اگر اس سے بھی مختصر ہو تو بہت مناسب سمجھا جائیگا مگر
مضمون نہایت مکمل صاف اور موثر طور پر اُسکا ادا کیا جاوے
اُمید ہے کہ ہمارے ہندوستانی منادوں اور پاسٹروں میں سے
بہت لوگ مضمون مذکورہ پر درس لکھنے کے لئے راغب
ہونگے۔ پس سب پادریصاحبانسے گذارش ہے کہ اس امر پر توجہ کریں +
تجویز ہے کہ مشتہر کرنے کے لئے دو عمدہ درس اور شاید چند
اور بھی طبع کئے جائیں۔ ہماری خواہش اور دعا ہے کہ پاسٹر
اور دیگر مسیحی اس ضروری اور بھاری مضمون یعنے اپنے
پاسٹروں کی پرورش کرنے پر ساتھ سرگرمی کے توجہ
کریں منجملہ اُسکے مناسب ملکی تدبیر و نکو ترقی پذیر کرنے کے لئے
اور ہندوستانی مسیحیوں کی سخاوت کا ہندو و مسلمانوں سے
مقابلہ اور لایق طور پر خدا کے لئے اپنی ملکیت کے مخصوص
کرنے اور اس ملک و وقت کے منادوں اور دنیاوی
پیشہ کرنے والوں کی باقاعدہ نیک فیاضی کرنے کی معقول
تدبیروں کا مذکور کریں +

اشتہار

دوائے مجرب دافع بخار

اطلاع عوام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ کنیکونیا
جو بیماری بخار کے لئے نہایت مجرب و عمدہ
ہے خاص شہر لودیانہ اور بڑے بڑے قصبات
ضلع لودیانہ کے ہر ایک پنساری کلاں کی
دوکان پر برائے فروخت رکھا گیا ہے قیمت
فی پوڑی ایک پیسہ ڈبل مقرر کی گئی ہے اور
ترکیب استعمال بھی پنساریوں کے پاس چھپی
ہوئی ہے جو چاہے اُنسے دریافت کرے اور
دوائے مذکور خریدے +

دستخط
جی۔ ای۔ وکمفیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لودیانہ

دستور العمل نور افشاں

یہ اخبار صداقت آثار جمعرات کے روز چھپکر روانہ ہوتا ہے
قیمت مندرجہ ذیل ہے۔ سالانہ بلا محصول عہ معہ محصول ۓ
۲ پرچہ کیواسطے معہ محصول للعہ ۳ پرچہ کیواسطے ۳/۱۲ پرچہ
کیواسطے معہ محصول ۵ پرچہ کیواسطے معہ محصول
۶ پرچہ کیواسطے معہ محصول ۱۲ پرچہ کیواسطے معہ محصول
قیمت بذریعہ منی آرڈر جو ہر ایک ڈاکخانہ میں
بنتا ہے بھیجنی چاہئے +

مطبع امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویریصاحب کے اہتمام سے چھپا